رکھتے ہیں کہ لوگ قرآن کی روشنی سے اپنی زندگی کی تاریکیوں کو روشن کریں۔ دیباچے میں وہ کہتے ہیں: "میری استدعا ہے کہ اپنے افرادخانہ کو دین کی بنیادی تعلیم سے آراستہ کریں۔ یہ ان کا حق بھی ہے اور آپ کا فرض بھی۔ اس کی بازپرس یوم حساب آپ سے ہوگی۔ اپنے حلقہ احباب [کو بھی] اس کی اہمیت کا احساس دلائیں تاکہ وہ دیگر دنیاوی مصروفیات' دیگر کتب' اخبارات' رسائل اور دوسرے لٹریچر کے مطالعے سے کچھ نہ کچھ وقت قرآن فہمی کے لیے بھی نکالیں"۔

زیرنظر اشاریے کا پہلا ایڈیشن چار سال قبل شائع ہوا تھا۔ یہ دوسرا ایڈیشن ہے جس میں کچھ تبدیلیاں اور اضافے کیے گئے ہیں' اس سے ضخامت میں ۵۰۰ صفحات کا اضافہ ہوگیا ہے۔ ڈاکٹر محمد میاں صدیقی نے اپنے مقدمے میں لکھا ہے کہ "اس موضوع پر اب تک جتنا کام ہوا ہے اس میں منشور قرآن ایک قابل قدر اضافہ ہے" (رفیع الدین ہاشمی)۔

مغرب اور اسلام (اشاعت خاص)' مرتبہ: سید راشد بخاری۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز' مرکز ایف سیون' اسلام آباد' صفحات: ۱۱۶۔ قیمت: ۶۵ روپے۔

اسلام اور مغرب ' اردو میں شائع ہونے والا منفرد جریدہ ہے جو مغرب کے دانش کدوں میں' اسلام اور عالم اسلام کے بارے میں پروان چڑھنے والے افکار و رجحانات کی بے لاگ ترجمانی کرتا ہے۔ ڈاکٹر انیس احمد کی ادارت میں ۱۹۹۷ء سے تاحال اس جریدے نے مغربی (اور بعض مسلم نژاد) دانش وروں کی سوچ کو' خود انھی کے الفاظ میں پیش کرنے کا فریضہ ادا کیا ہے۔

زیرتبصرہ خصوصی اشاعت میں جرمن نژاد نومسلم مفکر ڈاکٹر مراد ہوف مین مرکزی شخصیت ہیں۔ انھوں نے' عالم اسلام کے ایک صاحب نظر رہنما اور ترجمان القرآن کے مدیر خرم مراد مرحوم (۱۹۳۲-۹۶ء) کی یاد میں ہونے والے یادگاری خطبات کے لیے چند ماہ پیش تر پاکستان کا سفر کیا۔ یہ تمام خطبات انگریزی زبان میں دیے گئے۔ یہ شمارہ ان خطبات کے اردو ترجمے پر مشتمل ہے' اس میں اسلام آباد' لاہور' اور کراچی میں منعقدہ مجالس خطبات کے مہمانان خصوصی ڈاکٹر ظفراسحاق انصاری' ڈاکٹر رفیق احمد اور سید شریف الدین پیرزادہ کے کلمات (ص ۱۰۶-۱۱۵) اور متعدد سوال و جواب (ص ۹۴-۱۰۴) بھی شامل ہیں۔

اگرچہ ڈاکٹر مراد ہوف مین ایک نومسلم ہیں' لیکن انھوں نے ایمانی دولت' خداداد ذہانت اور اسلامی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے بے پناہ شوق سے وہ ہفت خواں طے کرلیے ہیں' جو ہم جیسے نسلی اور پشتی مسلمانوں میں سے خال خال کو نصیب ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر مراد مغربی معاشرے میں پروان چڑھے ہیں مگر وہ کسی طرح کی عصبیت میں مبتلا نہیں ہیں۔ بعض جگہ تو وہ حیرت انگیز طور پر ایسے ایسے مفاہیم سے واقفیت بہم